



درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1

i آل عمران کا معنی ہے:

- (الف) عمران کے پڑوسی (ب) عمران کا قبیلہ
(ج) عمران کا خاندان (د) عمران کے رشتے دار

ii سُورۃ آل عمران کی آیات کی تعداد ہے:

- (الف) 75 (ب) 129 (ج) 200 (د) 286

iii حضرت عمران کا نام ہے:

- (الف) حضرت یونس علیہ السلام کے (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے
(ج) حضرت زکریا علیہ السلام کے (د) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے

iv سُورۃ آل عمران کی آیت اکسٹھ (61) کہلاتی ہے:

- (الف) آیت احسان (ب) آیت مباہلہ (ج) آیت سجدہ (د) آیت عدل

v نجران کا وفد مدینہ منورہ آیا تھا:

- (الف) جاسوسی کرنے (ب) مناظرہ کرنے (ج) جنگ کرنے (د) تجارت کرنے

vi سُورۃ آل عمران میں جن دو جنگوں کا ذکر ہے:

- (الف) یرموک اور یمامہ (ب) تبوک اور موتہ (ج) بدر اور احد (د) خندق اور حنین

vii غزوہ احد میں مشرکین مکہ کے لشکر کی قیادت کی:

- (الف) ابوسفیان نے (ب) امیہ بن خلف نے (ج) ابولہب نے (د) ابو جہل نے

viii غزوہ احد میں شہید ہونے والی صحابی ہیں:

- (الف) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ (ب) حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ
(ج) حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ (د) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ

ix غزوہ احد میں مسلمان شہدا کی تعداد ہے:

(الف) پچاس (ب) ساٹھ (ج) ستر (د) اسی

x سُورَةُ اِلِ عَمْرُن میں خصوصیت کے ساتھ خطاب ہے:

(الف) اہل کتاب کو (ب) اہل علم کو (ج) اہل یمن کو (د) اہل عرب کو

xi سُورَةُ اِلِ عَمْرُن میں بہترین امت قرار دیا گیا ہے:

(الف) بنی اسرائیل کو (ب) اہل مدین کو (ج) قوم سبا کو (د) امت مسلمہ کو

xii اُمتِ مسلمہ کو سب سے زیادہ ضرورت ہے:

(الف) افرادی قوت کی (ب) اتفاق و اتحاد کی (ج) ریاستوں کی (د) وسائل کی

xiii اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا چاہیے:

(الف) غم کی حالت میں (ب) خوشی کی حالت میں (ج) جنگ کی حالت میں (د) ہر حالت میں

xiv ”اہل کتاب کی غلطیوں کا پردہ چاک کرنا اور اہل اسلام کو اُن کی ذمہ داریوں کا احساس دلانا“ مرکزی موضوع ہے:

(الف) سُورَةُ الرَّحْمٰن کا (ب) سُورَةُ يٰس کا (ج) سُورَةُ اِلِ عَمْرُن کا (د) سُورَةُ الْبَقَرَةِ کا

xv مسلمان کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنا چاہیے:

(الف) بد حالی میں (ب) خوشحالی میں (ج) مفلسی میں (د) ہر حال میں

2 مختصر جواب دیجیے۔

i آل عمران سے کون مراد ہیں؟ ii سُورَةُ اِلِ عَمْرُن میں کن دو غزوات کا ذکر ہے؟

iii سُورَةُ اِلِ عَمْرُن کی فضیلت میں ایک حدیث نبوی تحریر کریں۔

iv غزوہ احد کب اور کہاں پیش آیا؟ v غزوہ احد سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

vi سُورَةُ اِلِ عَمْرُن کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

vii سُورَةُ اِلِ عَمْرُن میں کن دو گروہوں سے خطاب ہے؟

viii سُورَةُ اِلِ عَمْرُن میں کس امت کو بہترین امت قرار دیا گیا ہے؟

ix غموں اور مصائب کی کیا حکمت ہے؟ x سُورَةُ اِلِ عَمْرُن میں کن لوگوں کو عقل مند قرار دیا گیا ہے؟

تفصیلی جواب دیجیے۔

3

- i سُوْرَةُ اِلِ عَمْرُنْ کا تعارف اور خصوصیات تحریر کریں۔
 ii غزوہ احد پر مفصل نوٹ لکھیں۔
 iii سُوْرَةُ اِلِ عَمْرُنْ کے بنیادی مضامین اور اہم نکات پر روشنی ڈالیں۔

درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیں:

4

تُوْتِي	تُخْرِجُ	لَا تُخْزِنَا	الْأَبْرَارِ
تُعْزُّ	مُسَوِّمِينَ	الْبَيْعَادُ	لَا تُخْلِفُ

درج ذیل قرآنی آیات کا ترجمہ لکھیں:

5

- i تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿١٦﴾
 ii وَلَتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٧﴾
 iii بَلَىٰ إِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم مِّن فُورِهِمْ هَٰذَا يَمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿١٨﴾
 iv الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكُظُمِينِ الْغَيْظِ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٩﴾
 v رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٢٠﴾

دلچسپ معلومات

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان پیغمبر ہیں۔ آپ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بہت سے معجزات عطا فرمائے تھے، جن میں سے چار کا ذکر سُوْرَةُ اِلِ عَمْرُنْ کی آیت 49 میں آیا ہے۔ آپ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے مردوں کو زندہ کر دیتے تھے۔ مادرزاد نابینا کو بینا اور کوڑھ زدہ کو صحت مند کر دیتے تھے۔ آپ علیہ السلام مٹی سے پرندہ بنا کر اُس میں پھونک مارتے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس میں روح پڑ جاتی تھی۔ اسی طرح آپ علیہ السلام یہ بھی بتا دیتے تھے کہ کس نے کیا کھایا اور گھر میں کیا ذخیرہ کر رکھا ہے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- ★ سُورَةُ اِلِ عَمْرٰن کی آیت 31-32 ﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمْ اللّٰهُ وَ یَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۳۱ قُلْ اَطِيعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْکٰفِرِیْنَ ۝۳۲﴾ کی روشنی میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اتباع اور آپ خاتم النبیین صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کے تقاضوں سے آگاہی حاصل کریں۔
- ★ سُورَةُ اِلِ عَمْرٰن کی 159 ﴿فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَ کُوْنْتَ فُطْرًا عَلَیْظَ الْقَلْبِ لَا نَفْضُوْا مِنْ حَوْلِکَ ۚ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِی الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِیْنَ ۝۱۵۹﴾ کی روشنی میں آداب معاشرت و مشاورت کی اہمیت سے آگاہی حاصل کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- ★ طلبہ میں قرآن مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیں۔
 - ★ سُورَةُ اِلِ عَمْرٰن کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجہ دیجیے۔
 - ★ سُورَةُ اِلِ عَمْرٰن میں موجود قرآنی دعاؤں کی ترجمے کے ساتھ تفہیم کا اہتمام فرمائیں۔
 - ★ قرآنی نصوص/متن سے متعلق سوال جواب کے ذریعے سے طلبہ کی استعداد میں اضافہ کیجیے۔
 - ★ سابقہ اسباق کے اعادے کا اصول اپنائیں۔
 - ★ کوئز پروگرام، آن لائن ایپ اور دستاویزی فلم سے استفادہ کرتے ہوئے تدریس کی کوشش کیجیے۔
 - ★ طلبہ کو سُورَةُ اِلِ عَمْرٰن کے تعارف، فضائل، مرکزی مضامین اور اہم نکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔
 - ★ طلبہ کو سُورَةُ اِلِ عَمْرٰن کے منتخب قرآنی الفاظ کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے۔
 - ★ طلبہ کو سُورَةُ اِلِ عَمْرٰن کے درج ذیل حصے کے با محاورہ ترجمے کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے:
- | | | |
|------------------------------------|--------------------------------------|--------------------------------------|
| سُورَةُ اِلِ عَمْرٰن، آیت 26 تا 27 | سُورَةُ اِلِ عَمْرٰن، آیت 102 تا 104 | سُورَةُ اِلِ عَمْرٰن، آیت 123 تا 125 |
| سُورَةُ اِلِ عَمْرٰن، آیت 134 | سُورَةُ اِلِ عَمْرٰن، آیت 190 تا 194 | |

جانے اور عمل کیجیے!

قرآن مجید اور احادیث مبارکہ میں مذکور دعاؤں کی بہت فضیلت ہے۔ ہمیں ان دعاؤں کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگنی چاہیے۔ سُورَةُ اِلِ عَمْرٰن کی آیت 16 میں ایک ایسی ہی دعا مذکور ہے:

رَبَّنَا اِنَّا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾

سُورَةُ اِلِ عَمْرٰن کی آیات 9-8، 38 اور 193-194 میں بھی دعائیں مذکور ہیں۔ روزمرہ زندگی میں ان دعاؤں کا اہتمام کیجیے۔